سوال

دیندار شخص مگر فقیر و تنگ دست سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

اس شخص کا دین اور اخلاق صحیح اور پسندیدہ ہے تو اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں چاہے وہ فقیر اور تنگ دست ہی ہے؛ کیونکہ ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

'جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

ر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

کے لیے آپ کی رضامندی سے آپ کا مال لینے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کو اپنے خاوند کا خرچ برداشت کرنے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا اجر و ثواب حاصل ہو گا اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

نچہ اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں ت واسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ (4).

نگ دستی کوئی عیب نہیں، کیونکہ مال تو آنے جانے والی چیز ہے، اور فقیر و تنگ دست غنی و مالدار بھی ہو سکتا ہے.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

مرد و عورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کر دو، اور اپنے نیک بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی، اگر وہ مفلس و تنگ دست بھی ہوں گے تو اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا، اللہ تعالی کشادگی والا اور علم والا ہےالنور(32).

چاہیے کہ آپ اپنی والدہ کو مطمئن کریں اور اس کے سامنے واضح کریں کہ معیار مال نہیں، بلکہ تقوی اور عمل صالح معیار ہے.

لی والدہ اپنی رائے پر اصرار کرے اور آپ کے خیال میں آپ کا اس شخص سے شادی کرنا صحیح ہے، نکاح کے صحیح ہونے کے لیے آپ کی شادی میں آپ کا ولی ہونا ضروری ہے نکاح کے لیے ولی کی شرط ہے، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے.

موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

ر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

عورت کا ولی اس کا والد پھر اس کا بیٹا اور پھر اسکا بھائی پھر اس کا بھانجا اور پھر اس کا چچا اور پھر چچا کا بیٹا جو کہ عصبہ کی ترتیب سے ہوتا ہے.

اگر اس کا ولی نہ ہو تو پھر قاضی اس کی شادی کریگا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور اگر وہ جھگڑا کریں تو جس کا ولی نہیں اس کا حکمران والی ہو گا"

ر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

پھر عورت کا شادی کرنے کی کوشش اور مہر میں آسانی کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ کافی عقلمند ہے اور اس کی سوچ بھی اچھی ہے.

دعا ہے کہ وہ آپ کے سب معاملات میں آسانی پیدا کرے، اور آپ کی راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

93543